سوال

(66) معجزات انبیاء کے بارے میں

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

بخدمت جناب مولانا مولوی ابوالوفا ثناء اللہ صاحب امرتسری ۔

واضح ہو جو آپ نے معجزوں کا انکار اپنی تفسیر میں کیا ہے ۔ اور خود ہی آپ اپنی تصنیف میں لکھتے ہیں ۔ کہ میں نے اس روش کو اختیار کیا ہے ۔ تفسیر لکھنے میں امام جوزی اور امام سیوطی نے اختیار کیا ہے ۔ کہ اامام جوزی اور امام سیوطی نے آیت سے آیت کی تفسیر کی ۔ تو میں نے بھی اسی کی روش کو اختیار کیا ہے ۔ تو کیا (نعوذباللہ) امام جوزی اور امام سیوطی نے آیت سے آیت کی تفسیر کر کے کسی معجزہ کا بھی انکار کیا ہے ۔ لہذا آپ بذریعہ اخبار اہل حدیث کے مطلع فرمائیں ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

میں معجزات کا منکر نہیں ۔ میں نے اپنی دونوں تفسیروں (اردو ۔ عربی) میں خاص کر ''ترک اسلام'' جو آریوں کے جواب میں ہے ۔ معجزات کا کافی ثبوت دیا ہے ۔ ملاحظہ ہو ۔ معجزات موسوی اور عیسوی تفسیر عربی کے صفحات 13۔15۔58، 57۔ وغیرہ تفسیر ثنائی اردو میں تو سرسید کے ہر انکار پر تعاقب کیا ہے ۔ میرے مخالفوں کا یہ مجھ پر یہ ویسا ہی اتہام ہے ۔ جیسا جماعت اہل حدیث پر تھا ۔ کہ یہ لوگ معجزات اور کرامات کے منکر ہیں ۔ نہیں معلوم جو لوگ کسی پر ناجائز اتہام لگاتے ہیں ۔ وہ خدا کو کیا جواب دیں گے ۔ ہاں میں اگر کسیف واقعہ سے منکر ہوں اس ی مثال بعینہ یہ ہے جس طرح اہل حدیث حضرت پیر صاحب کی اس کرامت کے منکر ہیں کہ بارہ (برس) سال کے بعد ڈوبی کشتی نکالی ۔ نہ اس لئے کہ یہ کرامات اولیاء اللہ کے منکر ہیں ۔ بلکہ اس لئے کہ اس کا ثبوت نہیں ۔ محض ماتحت قدرت ہونے سے وقوعہ پر اعتقاد نہیں ہوسکتا ۔ ہاں تفسیر کے متعلق میرا دعویٰ ہے کہ میں نے وہی اصول مدنظر رکھے ہیں ۔ جو سلف صالحین کے مد نظر تھے ۔ جن کا ثبوت میری کتاب تقلید شخصی اور سلفی سے مل سکتا ہے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد01ص207

محدث فتویٰ